سپاره ۲۸ الجزء الثامن والعشرون

بِسِيْ مِللَّهِ اللَّهِ مُرَّال<u>اَّحِن مِرَّالاَّحِن مِرَّالاَّحِن مِر</u> الله كانام لے كرجوبے حدر حمت والا، بار بارر حم كرنے والا ہے (ميں سدُورَةُ المُجَادَلةِ يِرْ صناشر وع كرتا ہوں)

ا۔ اللہ نے اُس خاتون کی بات سن لی اور مان لی جو ایٹ سے شوہر کے متعلق تم سے جھڑتی اور اللہ سے فریاد کرتی تھی۔ اللہ یقیناً خوب سننے والا، خوب نظر رکھنے والا ہے۔

۲۔ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے تعلقاتِ
زوجیت منقطع کرنے کیلئے انہیں ماں کہہ دیتے ہیں
تو (محض ان کے کہنے سے وہ)ان کی مائیں نہیں ہو
جاتیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنا
ہے، (بیوی کو ماں کہہ کر اور یوں اظہار کرکے)
ایک ناپسندیدہ اور غلط بات کہی ہے، اللہ تو در گذر
کرنے والا، حفاظت کرنے والا ہے۔

سر جو لوگ اپنی بیوبیوں کو (اس طرح) ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تواس سے پہلے کہ وہ (میاں بیوی وظیفہ زوجیت کیلئے) ایک قَلُ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشُتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسُمَعُ تَعَاوُىَ كُمَا أَ إِنِّ اللَّهَ سَمِيعٌ يَسُمَعُ تَعَاوُىَ كُمَا أَ إِنِّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿ () ﴾

النّبِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِنُ النّبِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِنُ نِسَائِهِمْ مَا هُنّ أُمّهاتِهِمْ إِنْ أُمّهاتِهِمْ أُمّهاتُهُمْ أُمّهاتُهُمْ وَلَكُ هُمُ أُمّهاتُهُمْ وَلِكَ هُمُ مُنْكَرًا مِن وَلِهُ هُمُ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِن النّهَ لَعَفُونٌ اللّهَ لَعَفُونٌ اللّهَ لَعَفُونٌ اللّهَ لَعَفُونٌ غَفُونٌ (٢)

وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمُ ثُمِّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحُرِيرُ

؆قَبَةٍ مِنُ قَبُلِ أَنْ يَتَمَاسًا ۚ ذَٰلِكُمُ تُوعَظُونَ بِهِ ۚ وَاللَّهُ مِمَا تَعُمَلُونَ خَبِيرٌ (٣)

فَمَنُ لَمُ يَجِدُ فَصِيَاهُ شَهُرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسًا مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسًا فَمَنْ لَمُ يَسْتَطِعُ فَإِطْعَاهُ سِتِّين فَمَنْ لَمُ يَسْتَطِعُ فَإِطْعَاهُ سِتِّين مِسْكِيتًا ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ مِسْكِيتًا ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَسَكِيتًا ذَٰلِكَ لِيَّا لِللَّهِ وَسَلَالًا عَدُودُ اللَّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ (﴿ ٤ ﴾ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ (﴿ ٤ ﴾

إِنِّ النِّهِ مِنَ مُحَادِّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ عُبِيُوا كَمَا كُبِتَ النِّهِ مِنُ عُبِينَ مِنَ قَبُلِهِمْ مَ وَقَدُ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَقَدُ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ (٥)

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُتَبِّتُهُمُ بَمَا عَمِلُوا ۚ أَحْصَاهُ

دوسرے کو چھوئیں ایک غلام آزاد کرنا (ان پر فرض ہے) یہ وہ بات ہے جس کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح باخبرہے۔

۳-اور جسے (آزاد کرنے کیلئے غلام میسر نہ آئے تو)
اس سے پہلے کہ وہ (میاں بیوی وظیفۂ زوجیت
کیلئے) ایک دوسرے کو چھوٹیں مسلسل دوماہ کے
روزے (رکھنا اس پر فرض) ہیں۔اور جسے بیہ
طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (اس پر
فرض) ہے بیر (حکم) اس لئے (دیا گیا ہے) کہ تم
اللہ اور اس کے رسول کی بات مانا کرو۔ بیر اللہ کی
قائم کی ہوئی حدود ہیں اور اس کے متکر وں کیلئے
دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

۵۔جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل کئے جائیں گے۔ جس طرح ان سے پہلے (حق کے مخالف) ذلیل کئے گئے۔ ہم نے صاف صاف احکام نازل کر دئے ہیں ،ان منکر وں کیلئے رسواکن عذاب (مقدر) ہے۔

۲۔ (یہ عذاب اس دن ہو گا) جس دن اللہ ان سب کو اُٹھائے گا۔ پھر جو کچھ وہ کر چکے ہوں گے اس کی

اللَّـهُ وَنَسُوهُ ۚ وَاللَّـهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٍشَهِينٌ ﴿٦﴾

أَلَمُ تَرَ إِلَى النِّرِينَ هُمُوا عَنِ النِّجُوىٰ ثُمِّ يَعُودُونَ لِمِنَا هُمُوا عَنِهُ النِّجُوىٰ ثُمِّ يَعُودُونَ لِمِنَا هُمُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَونَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدُوانِ وَيَتَنَاجَونَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدُوانِ وَمَعْصِيتِ الرِّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَمَّونَ عَمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمُ لَوْلا وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمُ لَوْلا وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمُ لَوْلا

2۔ کیاتم نے غور نہیں کیا کہ اللہ آسانوں اور زمین کی سب موجودات کو جانتا ہے۔ کسی تین کی خفیہ مشاورت نہیں ہوتی مگر وہ ان کا چو تھاہوتا ہے اور نہ یا نیچ کی مگر وہ ان کا چوشا ہوتا ہے ،اور نہ وہ اس اتعداد) سے کم ہوتے ہیں اور نہ زیادہ (اور) جہاں کہیں بھی وہ ہوں وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے ، پھر ان کے اعمال کی انہیں قیامت کے دن خبر دے گا۔اللہ ہر چیز سے کامل طور پر آگاہ ہے۔،

۸۔ کیا تم نے ان لوگوں کے متعلق غور نہیں کیا جنہیں خفیہ ساز شوں سے منع کیا گیا چر وہ اس ممنوع چیز کی طرف پلٹتے ہی رہتے ہیں،اور گناہ، زیادتی اور اس رسول کی نافر مانی کے متعلق خفیہ مشورہ کرتے ہیں اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جن (الفاظ) میں اللہ نے تمہیں دعا نہیں دی تمہیں ان میں دعادیتے ہیں اور اینے دلوں میں کہتے تہیں ان میں دعادیتے ہیں اور اینے دلوں میں کہتے تہیں ان میں دعادیتے ہیں اور اینے دلوں میں کہتے

يُعَزِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسَبُهُمُ جَهَنِّمُ يَصُلَوْهَا فَيَأْسَ الْمَصِيرُ ﴿٨﴾

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمُ قَلَا تَتَنَاجَوُا بِالْإِثْمِ وَالْعُدُوانِ وَمَعْصِيَتِ الرِّسُولِ وَتَنَاجَوُا وِالْبِرِّ وَالتِّقُويُ وَاتَّقُوا اللَّهَ اللَّذِي إِلَيْهِ مُحُشَرُونَ (٩)

إِنِّمَا النِّجُوَىٰ مِنَ الشِّيْطَانِ لِيَحْرُنَ النِّيْطَانِ لِيَحْرُنَ النِّينَ آمَنُوا وَلَيُسَ بِضَايِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى النَّهِ فَلْيَتَوَكِّلِ الْمُؤْمِنُونَ وَعَلَى النَّهِ فَلْيَتَوَكِّلِ الْمُؤْمِنُونَ (١٠)

يَا أَيُّهَا الِّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسُّحُوا فِي الْمُجَالِسِ لَكُمْ تَفَسِّحُوا فِي الْمُجَالِسِ فَافُسَحُوا يَفُسَحِ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انْشُرُوا فَانْشُرُوا يَرُفَع

ہے: کیوں اللہ ہمارے اس (منافقانہ) قول کی وجہ سے ہمیں سزانہیں دیتا۔ان کیلئے جہنم (کی سزا) کافی ہے۔وہ اس میں جھو نکے جائیں گے اور پہنچنے کی کیا ہی بُر ی جگہ ہے۔

9۔ اے لو گوجو ایمان لائے ہو! جب تم علیحدہ ہو کر مشورہ کرو تو گناہ ، زیادتی اور رسول کی نافر مانی کے متعلق مشورہ نہ کر وبلکہ نیکی اور تقویٰ کے مشورے کرو۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جس کی طرف تہہیں اکھٹا کر کے لیا جائے گا۔

• ا۔ خفیہ مشورے (کرنے کے بیہ طریق) شیطان کی طرف سے ہیں تاکہ جولوگ ایمان لائے ہیں وہ ان میں بیقراری پیدا کرے، حالا نکہ بیہ (مشورے) اللہ کے حکم کے بغیر ان (مومنوں) کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہئے۔

اا۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تہہیں کہا جائے کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھ جایا کرو۔اللہ بھی تمہارے لئے فراخی کے سامان پیدا کر دے گا۔اور جب کہا جائے اُٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔جولوگ تم میں سے ایمان لائے اور جنہیں علم

دیا گیا ہے اللہ ان کے درجات بلند کرے گا۔اللہ تمہارے اعمال سے خوب با خبرہے۔

۱۱۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم رسول سے علیحدہ مشورہ کرو تواپنے مشورے سے پہلے پچھ صدقہ دے لیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر اور زیادہ یا کیزگی کا موجب ہے، اور اگر (صدقہ) نہ دیا جاسکتا ہو تو (بھی مضائقہ نہیں) اللہ حفاظت کرنے والا ہے۔

سال کیاتم مشورہ کرنے سے پہلے صدقہ دیئے سے ڈرگئے، نہیں، سوچو نکہ تم نے (ایساخوف) نہیں کیا اور اللہ تم پر رجوع برحت ہوا ہے تو نماز قائم کرو،اور زکوۃ دیتے رہو،اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو،اللہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے۔

سما۔ کیا تم نے ان (منافقوں) کے متعلق غور نہیں کیا جنہوں نے ان لو گول سے دوستی کی جن پر اللہ غضب نازل کر چکاہے۔ یہ (دوستی کرنے والے) نہ تم میں سے بیں اور نہ ان میں سے۔وہ جانتے

وَالِّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَىَجَاتٍ وَالِّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَىَجَاتٍ وَاللَّهُ مِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ((١١) وَاللَّهُ مِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ((١١) يَا أَيِّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرِّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَي الرِّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَي الرِّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَي الرِّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَي اللَّهُ فَعُوا كُمُ صَدَقَةً ذَٰلِكَ خَيْرُ لَكُمُ وَأَطُهَرُ فَإِنْ لَمُ تَجِدُوا فَإِنِّ اللَّهَ فَقُولٌ مَر حِيمٌ ((١٢))

اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمُ

أَأَشُفَقُتُمْ أَنْ تُقَرِّمُوا بَيْنَ يَدَيُ نَجُواكُمْ صَدَقَاتٍ فَإِذُلَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصِّلَاةَ وَآتُوا الزِّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللّهَ وَرَسُولَهُ وَاللّهُ خَبِيرٌ عِمَاتَعُمَلُونَ ((١٣)

أَلَمُ تَرَ إِلَى اللَّذِينَ تَولُّوا قَوْمًا عَلَيْهِمُ مَا هُمُ

بوجھتے ہوئے جھوٹی اور غلط بات پر حلف اٹھارہے ہیں۔

1۵۔اللہ نے ان کیلئے سخت عذاب تیار کر ر کھاہے۔ کیا ہی بُرے ان کے اعمال ہیں۔

۲ا۔ اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہواہے اور (اس طرح) اللہ کے راستے سے دوسروں کو بھی روکتے ہیں اس لئے ان کے واسطے رسوا کرنے والا عذاب (مقدر) ہے۔

اللہ کے مقابلے میں نہان کے اموال اور نہان
 اولاد ان کے کسی کام آئے گی۔ یہ آگ میں
 جانے والے لوگ ہیں۔ یہ اس میں رہ پڑنے والے
 ہوں گے۔

11۔ جس دن اللہ ان سب کو (زندہ کرکے) اُٹھائے گا تو یہ اس کے سامنے بھی اسی طرح حلف اُٹھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے حلف اُٹھاتے ہیں اور خیال کریں گے کہ وہ کسی (معقول) بات پر قائم ہیں۔ دیکھو! یہ یقنیاً جھوٹے ہیں۔ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَخْلِفُونَ عَلَى
الْكَارِبِ وَهُمْ يَغْلَمُونَ ﴿ ٤ ١ ﴾
أَعَلَّ اللَّهُ لَهُمْ عَنَابًا شَرِيلًا اللَّهُ لَهُمْ عَنَابًا شَرِيلًا اللَّهُ لِللَّهُ لِللَّهُ لَا كَانُوا يَغْمَلُونَ إِلَّا لَهُمُ

اتِّخَكُوا أَيُمَا لَهُمْ جُنِّةً فَصَدُّوا عَنُ سَبِيلِ اللِّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ((١٦)

لَنَ تُغَنِيَ عَنْهُمْ أَمُواهُمُمْ وَلاَ أَوْلَمُكُمْ وَلاَ أَوْلَمُكُمْ وَلاَ أَوْلَمُكُمْ وَلاَ أَوْلَمُكَا أَوْلَمُكَا أَوْلَمُكَا أَوْلَمُكَا أَوْلَمُكَا أَوْلَمُكَا أَوْلَمُكَا أَوْلَمُكَا فَي النَّايِ هُمْ فيها أَصْحَابُ النَّايِ هُمْ فيها خَالِدُونَ ((١٧)

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَكُمُ الْكَافِونَ لَكُمُ الْكَافِونَ لَكُمُ الْكَافِرُونَ (١٨)

اسْتَحُوزَ عَلَيْهِمُ الشِّيطَانُ فَأَنْسَاهُمُ ذِكْرَ اللَّهِ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشِّيطَانِ أَلَا إِنِّ حِزْب الشِّيطَانِهُمُ الْخَاسِرُونَ (19)

إِنَّ النِّزِينَ يُحَادِّونَ اللَّهَ وَىَ سُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِينَ ﴿٢٠﴾

كَتَبَ اللَّهُ لَأَغُلِبَنَّ أَنَا وَمُسُلِي ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿ ٢١﴾

19۔ شیطان نے ان پر غلبہ پالیااور اللہ کاذکر ان سے چھڑوا دیا ۔ یہ شیطان کے گروہ کے لوگ ہیں۔ دیکھو! شیطان کے گروہ کے لوگ ہی زیاں کار ہیں۔

۲۰۔جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ سخت ذلیل لو گوں میں سے ہوں گے۔

۲۱۔اللہ نے فیصلہ کر رکھاہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب آئیں گے۔اللہ قوی ہے۔سب پر غالب ہے۔

۲۲۔ تم کوئی الی قوم نہ پاؤگے جس کے افراد اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں کہ وہ ان لوگوں سے مودت رکھیں جواللہ اور اس کے رسول کی مخالف کرتے ہیں، گو وہ (مخالف) ان کے باپ دادا ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان کے لوگ، انہیں کے دلوں میں اللہ نے ایما ن نقش کر دیا ہے۔ اور اپنے کلام سے ان کی مدد کی ہے۔ وہ انہیں باغات میں پہنچائے گا جن کے نیچ سے را نہیں شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہتی ہیں۔ وہ اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے۔ یہی اللہ اللہ اللہ اللہ واسی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے۔ یہی اللہ اللہ وہ اس سے راضی ہو گئے۔ یہی اللہ و

أُولَيْكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ كَي جماعت كَ لوك بين ويكهو! الله كي جماعت

حِزْبِ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ بى كَلُوكَ بامراد بهواكرتے بيں۔ (۲۲) فَيْ

(59) شُوُرَةُ الْحَشْرِ مَكَانِيَّةً

بِسِيْهِ مِرَاللَّهِ ٱلرَّحْمَرِ ٱلرَّحِيهِ مِر اللَّه كانام لے كرجو بے حدر حمت والا، بار بار رحم كرنے والا ہے (ميں سُوئ ةُ الحشر پڑھناشر وع كرتا ہوں)

سَبِّحَ لِلَّهِ مَا فِي السِّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَنْ ضِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ((1))

هُوَ الِّذِي أَخُرَجَ الِّذِينَ كَفَرُوا مِنْ وَيَامِهِمُ مِنْ أَهُلِ الْكِتَابِ مِنْ وِيَامِهِمُ لِأُولِ الْحَشُرِ مَا ظَنَنْتُمُ أَنَ يَخُرُجُوا وَظَنُّوا أَهَّمُ مَا ظَنَنْتُمُ أَنَ يَخُرُجُوا وَظَنُّوا أَهَّمُ مَا نِعَتُهُمُ اللَّهُ حُصُوهُمُ مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِن كَيْتُ لَمْ يَخْتَسِبُوا وَقَذَت فِي مِن حَيْثُ لَمْ يَخْتَسِبُوا وَقَذَت فِي مِن حَيْثُ لَمْ يَخْتَسِبُوا وَقَذَت فِي قُلُوبِهِمُ الرِّعْبَ عُجُرِبُونَ وَلَا يَعْمَ اللَّهُ عُبُونَ هُمُ وَأَيْدِي فَي الرِّعْبَ فَيُوبِي هُمُ وَأَيْدِي

ا۔ آسانوں اور زمین کی موجودات اللہ کی پاکیزگ بیان کر رہی ہے۔ وہی سب پر غالب ، بڑی حکمت والاہے،

۲۔ وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا تھا (۔ یہودِ مدینہ کے بنو نضیر) انہیں ان کے گھر وں سے پہلے خر ون کے موقعہ پر نکال دیا تھا اور تم خیال بھی نہ کرتے تھے کہ وہ نکل جائیں گے ، اور ان کا اپنا بھی یہ خیال تھا کہ ان کے قلعے انہیں اللہ کی سزا سے بچالیں گے لیکن اللہ (کا عذاب) ان کے پاس جہاں سے انہیں گمان بھی نہ تھا وہاں سے آیا، اور اس نے ان کے دلوں میں رُعب ڈال دیا اور وہ اپنے گھر وں کو (پچھ تو) اپنے رُعب ڈال دیا اور وہ اپنے گھر وں کو (پچھ تو) اپنے ہاتھوں سے ویران کررہے تھے اور (پچھ) مومنوں ہاتھوں سے ویران کررہے تھے اور (پچھ) مومنوں

الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَامِ (٢)

وَلُوُلَا أَنْ كَتَبَ اللَّـهُ عَلَيْهِمُ الجُلَاءَ لَعَذِّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمُ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّاسِ (٣﴾

ذَٰلِكَ بِأُهُّمُ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنِّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (٤)

مَا قَطَعْتُمُ مِنُ لِينَةٍ أَوُ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِمَا فَبِإِذُنِ اللَّهِ وَلِيْخُزِيَ الْفَاسِقِينَ فَبِإِذُنِ اللَّهِ وَلِيْخُزِيَ الْفَاسِقِينَ (٥)

وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمُ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا بِكَابٍ وَلَٰكِنِّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٦)

کے ہاتھوں (ان کی ویرانی ہو رہی تھی) پس اے بصیرت والو! عبرت حاصل کرو۔

س۔ اگراللہ نے اُن کے لئے خروج مقدر نہ کرر کھا ہوتا تو انہیں (کسی دوسری طرح) دُنیا میں سزا دیتا،اور آخرت میں تو ان کیلئے آگ کا عذاب (مقدر)ہی ہے۔

۳۔ یہ اس لئے ہوا کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے دشمنی کی اور جواللہ سے دشمنی کرتا ہے تو وہ (یادر کھے کہ)اللہ سزاد ینے میں سخت ہے۔

۵۔تم نے (ان کی حجو ٹی حجو ٹی معمولی سعمولی سعمولی سی) تھجوروں کا جو درخت بھی کاٹا یا اسے اپنی جڑوں پر کھڑار ہنے دیا تو بیہ اللہ کے اِذن سے تھااور اس لئے تھا کہ وہ ان عہد شکنوں کوڑ سوا کرے۔

۲۔ اللہ نے اپنے رسول کو ان سے جو مال دلوا یا تو تم نے اس کے (حصول کیلئے) گھوڑے اور اُونٹ نہیں دوڑائے تھے، مگر اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے مُشَاط کر دیتا ہے اور اللہ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے پر) پوری طرح قادر ہے۔

مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهُلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرِّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَابَىٰ وَالْمَسَاكِين وَابْنِ السِّبِيلِ كَيْ لاَ يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْذِياءِمِنْكُمْ وَمَا آتَاكُمُ الرِّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَا كُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (٧)

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ النَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَا يِهِمْ وَأَمُوَا لِمِمْ يَبُتَغُونَ فَضُلًا مِنَ اللَّهِ وَيِ ضُوانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَى سُولَكُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ

وَالَّذِينَ تَبَوِّءُوا الدَّامَ وَالْإِيمَانَ مِنُ قَبُلِهِمُ يُحِبُّونَ مَنُ هَاجَرَ إِلْيُهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُومِهِمْ حَاجَةً هِمًّا أُوتُوا وَيُؤُثِرُونَ عَلَىٰ

٤- أن بستيول كے لوگول كا جومال الله نے اپنے ر سول کو دلایا تو وہ اللہ کا ہے اور اس کے رسول کا اور (رسول کے) قرابت داروں اور یتیموں،مسکینوں اور راہ رو مسافروں کا، (یہ تھکم اس لئے دیا گیا ہے) تاکہ وہ (مال) تم میں سے دولتمندوں ہی میں چکرنہ کھاتا رہے۔ یہ رسول جو تہمیں دے وہ لے لو اور جس سے تہمیں روکے (اس سے) رُک جاؤ۔اللّٰہ کا تقویٰ کرو۔ اللّٰہ سزا دینے میں سخت ہے۔

٨_ (نيزيه مال) مهاجر غريول كاسے جنهيں ان کے گھر وں اور اموال سے (بے دخل کر کے) نکال دیا گیا ہے،وہ اللہ کا فضل اور خوشنودی چاہتے ہیں اوراللہ(کے دین)اوراس کے رسول کی مدد کرتے رہے ہیں اور یہی اینے دعوے کو سچ کر دکھانے والے لوگ ہیں۔

9۔ نیز (اس مال میں ان انصار کاحق ہے)جوان سے پہلے (ہجرت کے)شہر (۔مدینہ)میں رہتے ہیں اور ایمان لا چکے ہیں،اور جوان کی طرف ہجرت کر کے آئے ان سے محبت کرتے ہیں اور اپنے دلوں میں اس (مال) کی کوئی خواہش نہیں رکھتے جو ان

أَنْفُسِهِمُ وَلَوُ كَانَ بِهِمُ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُونَ شُحِّ نَفُسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفَلِحُونَ ﴿٩﴾

وَالِّذِينَ جَاءُوا مِنُ بَعُدِهِمُ

يَقُولُونَ مَّبِّنَا اغَفِرُ لِنَّا وَلِإِخْوَانِنَا

الِّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلاَ

تَجُعَلُ فِي قُلُوبِنَا غِلَّا لِلِّذِينَ آمَنُوا

مَبِّنَا إِنِّكَ مَءُوكٌ مَحِيمٌ

مَبِّنَا إِنِّكَ مَءُوكٌ مَحِيمٌ

(١٠)

أَلَهُ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَا هِمْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ لِإِخْوَا هِمْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنَ أُخْرِجُتُمُ لَنَخُرُجَنَّ مَعَكُمُ وَلَا نُطِيعُ لَنَخُرُجَنَّ مَعَكُمُ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمُ أَخَلًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمُ لَيَشْهَلُ إِنِّكُمُ وَاللَّهُ يَشْهَلُ إِنِّكُمُ لَا لَكُ يَشْهَلُ إِنَّهُمُ لَكَاذِبُونَ ((١١))

(مہاجروں) کو دیا جاتا ہے اور اپنے پر، گوخود انہیں احتیاج ہو، ان (مہاجروں) کو مقدم رکھتے ہیں، اور (یادر کھو!) جنہیں اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا تو وہی بامر اد ہونے والے ہیں۔

• ا۔ اور (اس مال میں ان کا حصہ ہے)جو ان کے بعد آئیں گے۔وہ کہتے ہیں: ہمارے رب! ہماری اور ہمارے بھائیوں کی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں حفاظت فرما اور جو ایمان لائے ہمارے دلوں میں ان کیلئے کینہ نہ پیدا ہونے دیں۔ہمارے رب! آپرؤف(اور)رجیم ہیں۔

اا۔ کیا تو نے نفاق کرنے والوں کے متعلق غور نہیں کیا۔ وہ اپنے (ہم جنس یہودی) بھائی بندوں کو جنہوں نے اہل کتاب میں سے کفر کا ار تکاب کیا کہتے ہیں: اگر تہہیں مدینہ سے نکالا گیا تو ہم بھی لیے گئے تھینا تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہوں گے اور تمہارے خلاف بھی کسی کی بات نہیں مانیں گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم تمہاری ضرور مدد کریں گے۔ اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔

لَئِنَ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمُ وَلَئِنَ وَلَئِنَ أُخُرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمُ وَلَئِنَ وَلَئِنَ نُصَرُوهُمُ وَلَئِنَ نَصَرُوهُمُ لَيُولُّنِّ الْأَدْبَانَ ثُمِّ لَا يُنْصَرُونَ (﴿٢٢﴾

لَّانَتُمْ أَشَكُّ ىَهُبَةً فِي صُدُوبِهِمُ مِنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَهِّهُمْ قَوْمُ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٢٣﴾

لا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرَى فَيَ اللهِ فَي قُرَى فَيَّاتٍ أَوْ مِنْ وَرَاءٍ جُنُرٍ فَيَ أَشُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَّخَسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَدِيدٌ تَّخَسَبُهُمْ فَيْعًا وَقُلُوبُهُمْ شَدِّي ۚ ذَٰلِكَ بِأَهِمُ قَوْمٌ لا يَعْقِلُونَ ﴿ ١٤﴾

كَمَثَلِ النِّدِينَ مِنْ قَبُلِهِمْ قَرِيبًا لَا النِّدِينَ مِنْ قَبُلِهِمْ قَرِيبًا الْأَوْدِ الْمُعَلِّمُ عَذَابٌ الْفُولُمُ عَذَابٌ الْمُرهِمُ وَلَهُمْ عَذَابٌ الْمُرهِمُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اللَّهِمُ (٥١)

۱۱۔ اگر اُن (یہود) کو نکال دیا گیا تو یہ (منافق) ہر گزان کے ساتھ نہیں نکلیں گے،اور اگراُن سے جنگ ہوئی تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے۔اور اگر مدد کیلئے نکلیں گے تو یقیناً پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھران کی مدد نہ کی جائے گی۔

سا۔ (مسلمانو!) تہاری ہیب تو ان (منافقوں) کے دلوں میں اللہ (کی ہیب)سے بھی زیادہ ہے یہ بات اس لئے ہے کہ وہ بے سمجھ لوگ ہیں۔

۱۹۔ یہ اکھٹے ہو کر بھی تم سے نبرد آزما نہیں ہوں
گے۔ اِس صورت کے سواکہ قلعوں سے محفوظ کی
ہوئی آ بادیوں میں ہوں یا فصیلوں کی آڑ میں۔ان
کی آپس کی لڑائی بڑی سخت ہے تم اِنہیں اکھٹا
سجھتے ہو حالانکہ ان کے دل(باہم) پھٹے ہوئے
ہیں،اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ (شرارتوں سے) نہ
رکنے والے لوگ ہیں۔

1-(ان کی حالت بنو قُیسَقاع کے) اُن لوگوں کی حالت جیسی ہے جو ان سے پہلے قریب وقت میں گزر چکے (اور شکست کھا چکے) ہیں۔انہوں نے اپنے کر تو توں کی سزا بھگتی اور انہیں درد ناک عذاب پہنچا۔

كَمَثَلِ الشِّيطَانِ إِذُ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرُ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرُ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَاتُ اللَّهَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦)

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَهِمُّمَا فِي النَّاسِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾

يَا أَيُّهَا الِّذِينَ آمَنُوا اتِّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرُ نَفُسٌ مَا قَلِّمَتُ لِغَلٍ وَاتِّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ مِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨٨)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنُسَاهُمُ أَنُفُسَهُمُ أُولِيُكَهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّابِ
وَأَصْحَابُ الْجُنِّةِ أَصْحَابُ الْجُنِّةِ
هُمُ الْفَائِزُونَ (٢٠)

۱۱- نیز (ان کی حالت) شیطان کی حالت جیسی ہے جب وہ انسان سے تو کہہ دیتا ہے کفر کر واور جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے تو (شیطان) کہتا ہے میں تجھ سے بے تعلق ہوں میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو سب جہانوں کارب ہے۔

ے ا۔ سوان دونوں کا انجام یہ ہوتا ہے کہ وہ دونوں ہی آگ میں جاپڑتے ہیں ،اس میں رہ پڑنے والے ہوتے ہیں اور یہی ظالموں کی سزاہے۔

۱۸۔ اے لو گوجوا یمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ کرواو رچاہئے کہ ہر شخص اس پر نظر رکھے کہ اس نے کل (۔ آخرت) کیلئے آگے کیا بھیجا ہے۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اللہ تمہارے اعمال سے خوب باخبرہے؛

19۔اوران لو گول جیسے نہ بنو جنہوں نے اللہ کو چھوڑ دیا۔سواللہ نے بھی انہیں اپنا آپ چھڑ وادیا۔ یہی بد عہد لوگ ہیں۔

4-آگ میں جانے والے اور جنت میں جانے والے تو بامراد والے تو بامراد ہیں۔

لَوْ أَنْوَلْنَا هَٰلَا الْقُوْ آنَ عَلَىٰ جَبَلِ
لَرَ أَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنُ
لَرَ أَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنُ
خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ
نَضُرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلِّهُمُ
يَتَفَكِّرُونَ (٢١)

هُوَ اللّهُ الّذِي لا إِلٰهَ إِلّهُ هُوَ عَالِمُ النَّهُ اللّهِ عَالَمُ الْعَيْبِ وَالشّهَادَةِ اللّهِ عُمْنُ النَّهُ الرّحِيمُ (٢٢)

هُوَ اللّهُ النّذِي لاَ إِلٰهَ إِلّا هُوَ اللّهُ النّؤُمِنُ الْمُلِكُ الْقُوْمِنُ الْمُلِكُ الْمُؤْمِنُ الْمُعَدَمِنُ الْعُزِيرُ الْجُبّاعُ الْمُتَكَبّرُ أَلَّهُ لَكُونَ الْمُبَكَانَ اللّهِ عَمّا يُشُرِكُونَ اللّهِ عَمّا يُشُرِكُونَ اللّهِ عَمّا يُشُرِكُونَ (٢٣)

هُوَ اللّهُ الْحَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّئُ لَهُ مَا لَهُ اللّهُ الْمُصَوِّئُ لَهُ مَا لَهُ الْمُسَمَّاءُ الْحُسْنَى فَيُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَنْضِ وَهُوَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَنْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٤٢)

الا۔ اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارا ہوتا تو تم اس (پہاڑ) کو اللہ کی خشیت سے دبا ہوا پھٹا ہوا د کیھتے۔ یہ اعلیٰ درج کی باتیں ہیں جنہیں ہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔

۲۲۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے۔ وہی بے حدر حمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۳۔ وہ اللہ ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں، وہ حاکم اعلیٰ، پوری طرح پاک، ہر عیب سے محفوظ، امن دینے والا، نگران، غالب، بگڑی کو بنانے والا (اور) سب عظمتوں کا مالک ہے جن چیزوں کو بیہ لوگ اس کا شریک قرار دیتے ہیں اللہ ان سے مبر" اللہ اس کا شریک قرار دیتے ہیں اللہ ان سے مبر" ہے۔

۲۴۔وہ اللہ ہی ہے جو (مادہ) کا خالق (روح کا) پیدا کرنے والا، (ہر چیز کو اس کے مناسبِ حال) شکل دینے والا ہے۔وہ تمام اچھی صفات رکھتا ہے۔ آسانوں اورز مین کی موجودات اس کی پاکیزگی بیان کررہی ہے۔وہی سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا

(60) سُوِّرَةُ الْمُنْتَحِنَةِ مَكَنِيَّةً

بِیئی۔ مِرَاللَّهِ اَلدَّهُ مُرِآ الدَّحِیہ مِر اللّٰہ کا نام لے کرجو بے حدر حمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے (میں سدُورَةُ المُمتَّحِنَةِ بِرِّ هنا شروع کرتا ہوں)

ا۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو!میرے اور اپنے دستمنوں کو (اپنے) دلوں پر متصرف نہ بناؤ کہ ان کی طرف دوستی کے پیغام سیجنے لگو جبکہ وہ اس صداقت کا انکار کرتے ہیں جو تمہاری طرف آئی ہے اُنہوں نے اس رسول کو اور تمہیں (تمہارے وطن ہے) محض اس لئے نکالا کہ تم لوگ اللہ اپنے رب پر ایمان لائے ہو۔ا گرتم میرے راستے میں جہاد کیلئے اور میری رضا جوئی کیلئے نکلے ہو تو کیا تم چیو چیک کر ان کی طرف دوستی کا پیغام سیجو گھٹ کر ان کی طرف دوستی کا پیغام سیجو کے۔تمہارے چیچے اور ظاہر کو میں پوری طرح جانتا ہوں۔جو تم میں سے ایسا کرے گا تو (وہ سمجھ جانتا ہوں۔جو تم میں سے ایسا کرے گا تو (وہ سمجھ حانتا ہوں۔جو تم میں سے ایسا کرے گا تو (وہ سمجھ کے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَتِّخِدُوا عَلُوِّي وَعَدُو ّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلَقُونَ الْمَوَدِّةِ وَقَلُ كَفَرُوا عِمَا إِلَيْهِمْ بِالْمُودِّةِ وَقَلُ كَفَرُوا عِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخُرِجُونَ الرِّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنُ تُؤُمِنُوا بِاللَّهِ مَتِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ بَواللَّهِ مَنْ إِلَيْهِمْ بِالْمُودِيِّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ وَمَن الْمُودَةِ وَأَنَا أَعْلَمُ وَمَن الْمُودَةِ وَأَنَا أَعْلَمُ وَمَن يَعْمَلُ مَا أَعْلَنْتُمْ وَمَن الْمُودَةِ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَن الْمُودَةِ وَأَنَا أَعْلَمُ مِن كُمْ فَقَلُ ضَلِّ سَوَاءَ يَعْمُلُ سَوَاءَ يَعْمَلُ مَن كُمْ فَقَلُ ضَلِّ سَوَاءَ السِّبِيلِ (1)

إِنْ يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوالكُمْ أَعُدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلْيَكُمْ أَيُدِيهُمْ وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالشَّوءِ وَوَدِّوا لَوُ تَكُفُّرُونَ ﴿٢﴾

لَنُ تَنْفَعَكُمُ أَنْحَامُكُمُ وَلاَ أَوْلاَوْكُمُ وَلاَ أَوْلاَوْكُمُ أَيُومَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٣)

قَلُ كَانَتُ لَكُمُ أُسُوةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالنِّرِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمُ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمُ وَمِنَّا لِقَوْمِهِمُ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمُ وَمِنَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرُنَا بِكُمْ وَبَدَابَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحُدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَاسَتَغْفِرَنِّ لِكَوَمَا أَمْلِكُ لِكَوَمِنَ

۲۔ (ان کفار کا تو یہ حال ہے کہ) اگر وہ کہیں تم پر قابو پالیں تو تمہارے دشمن ثابت ہوں اور تمہاری طرف بُر ائی کے ساتھ اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں دراز کریں، اور ان کی تمنا ہے کہ کاش تم کافر بن جاؤ۔

سرقیامت کے دن نہ تو تمہارے رشتے ناطے تہہاری اولاد۔ وہی مہریں فائدہ دیں گے اور نہ تمہاری اولاد۔ وہی (معبود برحق) تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔اللہ تمہارے اعمال پر اچھی طرح نظر رکھے ہوئے ہے۔

سے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں تمہارے
لئے (اتباع کا)ایک اچھا نمونہ موجود ہے جب
انہوں نے اپنی قوم سے کہا: ہم تم سے اور ان سے
جن کی تم اللہ کے علاوہ پر ستش کرتے ہو بے تعلق
ہیں۔ ہم تمہاری باتوں کا انکار کرتے ہیں اور اس
وقت تک کہ تم اللہ پر جو ایک ہے ایمان
لاؤ۔ ہمارے اور تمہارے درمیان اس پورے
طرصہ کیلئے عداوت اور بیزاری نمایاں ہو چکی ہے۔
مگر ابراہیم کا اپنے برزگ سے یہ کہنا (نمونہ
نہیں) کہ میں ضرور تمہارے لئے استغفار کروں
گا، پر میں اللہ کے مقابلے میں تمہارے لئے پچھ بھی

اللَّهِ مِنْ شَيُءٍ ۗ مَبِّنَا عَلَيْكَ تَوَكِّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنْبُنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (٤٠

ىَّبِّنَا لَا تَجُعَلْنَا فِتُنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغُفِرُ لِنَا مَبِّنَا ۚ إِنِّكَ أَنْتَ الْعَزِيرُ الْحَكِيمُ ((٥)

لَقَدُ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسُوةٌ حَسَنَةٌ لِمِن كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسُوةٌ حَسَنَةٌ لِمِن كَانَ يَرُجُو اللّهَ وَالْيَوْمَ اللّهَ هُوَ الْعُنِيِّ الْمُعَنِيِّ الْمُعَنِيِّ الْمُعَنِيِّ الْمُعَنِيِّ الْمُعَنِيِّ الْمُعَنِيِّ الْمُعَنِيِّ الْمُعَنِيِّ (٦)

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجُعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ النِّرِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدِّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ عَفُورٌ مَحِيمٌ (٧)

اختیار نہیں رکھتا۔ (ابراہیم ٹے یہ دعا بھی کی) ہمارے رب! ہم نے آپ ہی پر توکل کیا، آپ کی ہی طرف رجوع کیا اور آپ کی ہی طرف پلٹ کرجانا ہے۔

۵۔ ہمارے رب! جن لوگوں نے کفراختیار کرر کھا ہے ہمیں ان کے ستم کا نشانہ نہ بنا۔ ہمارے رب ہماری حفاظت فرما۔ آپ ہی سب پر غالب ہیں ۔ بڑی حکمت والے ہیں۔

2۔ قریب ہے کہ (بیہ کفار مسلمان ہو جائیں اور یوں) اللہ تمہارے اور ان لوگوں کے در میان جن کے ساتھ ان (کفار) میں سے تمہاری دشمنی ہے محبت پیدا کر دے۔ اللہ بڑی قدرت والا ہے اور اللہ حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ النَّذِينَ لَمُ يُقَاتِلُوكُمُ فِي اللِّينِ وَلَمُ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَاءِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمُ وَتُقُسِطُوا إِلَيْهِمُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبِّ الْمُقُسِطِينَ (٨)

إِنِّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمُ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمُ مِنْ دِيَابِرُكُمُ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلِّوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلِّمُهُمُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ {9}

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بإيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمُتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنِّ إِلَى الْكُفَّابِ ۗ لَا هُنِّ حِلُّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنِّ ۗ وَآثُوهُمۡ مَا أَنْفَقُوا ۚ

٨ جن لو گول نے تم سے دين كى وجه سے جنگ نہیں کی اور جنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا اللہ شہیں ان سے سُن سلوک کرنے اور ان سے منصفانہ پر تاؤسے نہیں روکتا(بلکہ)اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

9۔اللہ تو تمہیں صرف ان لو گوں سے دوستی سے رو کتاہے جنہوں نے تم سے دین کی وجہ سے جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں مدد دی جو بھی ایسے لو گوں سے دوستی کرتے ہیں وہی ظالم ہیں۔

•ا۔اے لو گو جو ایمان لائے ہو!جب تمہارے یاس مومن عور تیں ہجرت کرکے آئیں تو انہیں اچھی طرح پر کھ لیا کرو۔اللہ تو ان کے ایمان (کی حالت) کواحچھی طرح جانتا ہی ہے، پھرا گرتم انہیں مومنه سمجھو تو انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو۔نہ وہ عور تیں ان (کفار) کیلئے حائز بیو ہاں ہیں اور نہ وہ (کافر)ان عور توں کیلئے (حائز خاوند) ہیں اور جو انہوں نے (ان عور توں پر) خرچ کیا ہے وہ

وَلا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنِّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنِّ أَجُوىَهُنِّ وَلاَ إِذَا آتَيْتُمُوهُنِّ أَجُوىَهُنِّ وَلاَ ثَمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنْفَقُوا مَا أَنْفَقُوا مَا أَنْفَقُوا فَي مَاللَّهِ مَا مَا أَنْفَقُوا فَي مَا اللَّهِ مَا مَا أَنْفَقُوا فَي مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ حَكِيمٌ (١٠)

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَزُوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّاءِ فَعَاتَبْتُمْ فَأَتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتُ أَزُواجُهُمْ مِثْلَ مَا أَنْفَقُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ النِّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ((۱۱))

يَا أَيُّهَا النِّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعُنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشُرِكُنَ بِبَاللِّهِ شَيْئًا وَلايَسُرِ قُنَ وَلايَزُنِينَ وَلا يَقُتُلُنَ أَوْلادَهُنِّ وَلا يَقْتُلُن أَوْلادَهُنِّ وَلا يَقْتُلُن أَوْلادَهُنِّ وَلا يَقْتُلِينَ بِبُهُتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنِّ بِبُهُتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنِّ

ان (کافروں) کو ادا کر دو اور تمہارے لئے کوئی مضائقہ نہیں کہ بادائیگی مہر تم ان عور توں سے نکاح کرلو۔ان کافر عور توں کے ناموس پر قبضہ نہ کرو۔(ہاں) جو تم نے (ان عور توں پر) خرچ کیا ہے وہ ان (کفار) سے طلب کر سکتے ہو۔اور جو انہوں نے خرچ کیا ہے وہ تم سے طلب کر سکتے ہیں۔یہ اللہ کا فیصلہ ہے جو وہ تمہارے درمیان صادر کرتا ہے۔اللہ کامل علم رکھنے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

اا۔ اگر تمہاری بیویوں کے (مہر) سے پچھ تم سے نکل کر کافروں کی طرف چلا گیا ہے پھر تمہاری باری آئے (اور کوئی عورت اُدھر سے اِدھر آجائے) توان لو گوں کو جن کی بیویاں چلی آئی ہیں اتنادے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا ہے۔ اللہ کوسپر بناؤ جس کے تم ماننے والے ہو۔

۱۱۔ اے نبی! جب تمہارے پاس عور تیں مو من ہو کر آئیں (اور) وہ تم سے اس پر بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گی، نہ ہی اولاد کو قتل چوری کریں گی، نہ ہی اولاد کو قتل کریں گی، نہ کوئی بہتان باندھیں گی جے اُنہوں نے خود گھڑا ہو اور نہ امر معروف میں تمہاری نافر مانی

کریں گی توان کی بیعت لے لیا کرواور ان کیلئے اللہ سے استغفار کیا کرو۔اللہ یقیناً بہت حفاظت کرنے والا، بار باررحم کرنے والاہے۔

سا۔اے لو گوجوا بمان لائے ہو! جن لو گوں پر اللہ ناراض ہوا ہے انہیں (اپنے (دل کا متصرف نہ بناؤ۔ وہ آخرت سے ایسے ہی مایوس ہو چکے ہیں جیسے کا فر قبر وں میں دبے پڑے لو گوں (کے جی اُٹھنے) سے مایوس ہو گئے ہیں۔

وَأَنْ جُلِهِنَّ وَلَا يَعُصِينَكَ فِي مَعُرُونٍ فَنَايِعُهُنِّ وَاسْتَغُفِرُ لَهُنَّ مَعُرُونٍ فَنَّ اللَّهَ غَفُونٌ سَحِيمٌ اللَّهَ غَفُونٌ سَحِيمٌ (١٢)

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوالاَتَعَولُّوَا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدُيئِسُوا مِنَ الْأَخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّامُ مِنُ أَصْحَابِ الْقُبُورِ (٣٣)

(61) سُرُورَةُ الصَّفِّ مَكَ نِيَّةً

بِسِيْ مِللَّهِ ٱلدَّهُ مُزِ ٱلدَّهِ الدِيمِ اللهِ الدِيمِ اللهِ الدَّهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِي المِلْمُ اللهِ اللهِ المُلاَمِي المُلْمُ المُلْمُلِي اللهِ المُ

سَبِّحَ لِلَّهِ مَا فِي السِّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَنْ ضِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ((1))

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَالاَتَفَعَلُونَ ﴿٢﴾

كَبُرَ مَقُتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لِآيَةُ عَلُونَ ﴿٣﴾

إِنِّ اللَّهَ يُحِبِّ النِّرِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأُهُمُ بُنُيَانٌ مَرُصُوصٌ ﴿٤﴾

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَدُ تَعْلَمُونَ أَيِّى مَسُولُ

ا۔آسانوں اور زمین کی موجودات اللہ کی پاکیزگی بیان کررہی ہے۔ وہی سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والاہے۔

۲۔اے لو گو جو ایمان لائے ہو! جو تم کرتے نہیں وہ بات کہتے کیوں ہو۔

سداللہ کے نز دیک میہ سخت بیزاری کی بات ہے کہ جو تم کرتے نہیں وہ بات کہو۔

سم۔ اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کے راستے میں اس طرح صف باندھ کر جنگ کرتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

۵۔ (اس وقت کا تصور کر و)جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا: اے میرے لو گو! تم مجھے کیوں دُ کھ

اللَّهِ إِلَيْكُمُ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهِ إِلَيْكُمُ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ لَا يَهُدِي اللَّهُ لَا يَهُدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (٥)

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي السِّرَائِيلَ إِنِّي مَسُولُ اللَّهِ إِلَيْ مَسُولُ اللَّهِ الْكَهُ مُصَرِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَى مِنَ اللَّهِ التَّوْمَ اقِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي التَّهُ أَحْمَنُ فَلَمَّا مِنْ بَعْدِي السُّمُهُ أَحْمَنُ فَلَمَّا مَنْ فَلَمًا مَنْ الْبَيْتَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرُهُ مِينٌ (٦)

وَمَنُ أَظُلَمُ مِنِّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدُعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِين (٧)

دیتے ہو حالا نکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجاہو ا ہوں۔ سوجب وہ ٹیڑھے چلے تو اللہ نے بھی ان کے دلوں کو ٹیڑھا ہی رہنے دیا۔ اللہ عہد شکن لوگوں کو (کامیابی کا) راستہ نہیں دکھا یا کرتا۔

۲۔ (اس وقت کا بھی تصور کرو) جب عیسی میں بن مریم نے کہا تھا: اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا (آیا ہوں) ، ان پیش گوئیوں کو صحیح ثابت کرتا ہوا جو میرے (آنے) سے پہلے تورات میں ہیں اور ایک عظیم الثان رسول کی بثارت دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا، اس کا نام احمد ہے۔ پھر جب وہ (مبشر رسول) ان کے پاس دلائل لے کر آگیا تو انہوں نے کہا: یہ (قوم سے) گوادیے والی دلر با باتیں ہیں۔

2-اس (تثلیث پرست) سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے اور اسے اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے۔اللہ ظالم لو گوں کو (کامیابی کا) راستہ نہیں د کھایا کرتا۔

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُوسَ اللّهِ بِأَفُواهِهِمْ وَاللّهُ مُتِمَّ نُوسِةِ وَلَوَ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (٨)

هُوَ الَّذِي أَنَّ سَلَ مَسُولَهُ بِالْهُ كَنَىٰ وَدِينِ الْحُونِ لِيُظْلِهِرَهُ عَلَى اللهِّينِ وَدِينِ الْحُونَ لِيُظْلِهِرَهُ عَلَى اللهِّينِ كُلِيّةِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ فَي كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ فَي اللهِ (٩)

يَا أَيِّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلُ أَدُلِّكُمُ عَلَىٰ تِجَاَءَةٍ تُنْجِيكُمُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمِ (﴿١٠)

تُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَىَسُولِهِ وَتُعَلَّونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ بِأَمُوالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (١١)

يَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُلُخِلَكُمُ جَنَّاتٍ تَجُرِي مِنْ تَخَتِهَا الْأَثْهَامُ

۸۔وہ اپنے مونہوں (کی پھونکوں)سے اللہ کا نور بجھانا چاہتے ہیں جبکہ اللہ اپنے نور کو پورا کرکے رہے گا، گو کافر (اسے)مشکل ہی سمجھیں۔

9 - وہی ہے جس نے اپنار سول راہبری کا سامان اور قائم رہنے والادین دے کر بھیجا ہے تاکہ اُسے تمام دینوں پر غالب کرے، گو مشرک (اسے)مشکل ہی سمجھیں۔

• ا۔اے لو گوجو ایمان لائے ہو! کیا میں تمہیں ایسی تہارت سے آگاہ کروں جو تمہیں درد ناک عذاب سے بچالے۔

اا۔(وہ تجارت یہ ہے کہ)تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کے راستے میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کو لے کر جہاد کرو۔اگر تم سمجھو تویہ تمہارے لئے بہترہے۔

۱۱۔ وہ تمہارے گناہوں سے تمہاری حفاظت کرے گا اور ان باغول میں جن کے نیچے سے (انہیں شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہتی ہیں اور

وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدُنٍ ذَٰلِكَ الْقَوْرُ الْعَظِيمُ ﴿٢٢﴾

قَدُسَمِعَ اللَّهُ (٢٨)

وَأُخْرَىٰ تُحِبُّوهَا لَصُرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتُحُ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَاءَ اللَّهِ كَمَاقَالَ عِيسَى ابْنُ أَنْصَاءِ اللَّهِ كَمَاقَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَابِيِّينَ مَنْ أَنْصَابِي مَرْيَمَ لِلْحَوَابِيِّينَ مَنْ أَنْصَابِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحُوابِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَاعُ اللَّهِ قَالَ الْحُوابِيُّونَ خَعْنُ أَنْصَاعُ اللَّهِ قَالَمَنتُ طَائِفَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَتُ طَائِفَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَتُ طَائِفَةٌ فَى فَأَيِّدُنَ اللَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ فَأَيِّدُنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَلَى عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَى عَلَىٰ عَلَىٰ

ہمیشہ رہنے والی جنتوں کے باکیزہ مکانوں میں پہنچائے گا۔یہ بڑی کامیابی (کاراستہ)ہے۔

الداور (اس کے علاوہ) ایک اور چیز بھی ہے، جسے تم پیند کرتے ہو۔ وہ اللہ کی تائیداور ایک عنقریب (وُنیا میں حاصل) ہونے والی فتح ہے، مومنوں کو (اس کی) بشارت دے دو۔

۱۱- اے لوگو جو ایمان لائے ہو! (اللہ کے دین کے دین کے مدد گار بن جاؤ، جیسا کہ عسی گئین مریم نے حواریوں سے کہا تھا:اللہ (کے دین کی مدد) میں کون میرا مدد گار ہے، تو حواریوں نے کہا: ہم اللہ کے (دین کے)مدد گار ہیں۔اس پر بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو (عیسی پر) ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے انکار کر دیا جس پر ہم نے ایمان لانے والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلے میں تائید کی اور (آخر)وہ (ایمان لانے والے)غالب آگئے۔

(62) شُرُورَةُ الْجُمُعَةِ مَكَ نِيَّةً

بِيئه مِللَّهِ ٱلدَّهُ مُزِ ٱلدَّهِ مِن اللَّهِ الدَّهُ مُزِ ٱلدَّهِ مِن اللهِ اللهُ اللهِ اللهِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ المِلْمُولِي اللهِ ال

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السِّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَنْ ضِ الْمَلِكِ الْقُلُّوسِ الْعَزيزِ الْحَكِيمِ ((١))

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمُ يَتُلُو عَلَيْهِمُ آيَاتِهِ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَاب وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَاب وَلُذِكِمْةَ وَإِنْ كَانُوامِنُ قَبُلُ لَفِي وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوامِنُ قَبُلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (٢)

وَآخَرِينَ مِنْهُمُ لِمَّا يَلْحَقُوا بِهِمُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٣)

ا۔ آسانوں اور زمین کی موجودات اللہ کی پاکیزگی بیان کرتی ہیں، جو بہت بڑا حاکم، کامل طور پر پاک، سب پرغالب (اور) بڑی حکمت والاہے۔

۲۔ وہی ہے جس نے عربوں میں انہیں میں سے
ایک عظیم الثان رسول بھیجاہے۔ وہی انہیں اس کی
آبیتیں پڑھ کر سناتا ہے۔ انہیں پاک و صاف کرتا
ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے ورنہ وہ اس
(رسول کی بعثت) سے پہلے (اللہ سے) قطع تعلق کر
دینے والی گر اہی میں مبتلا تھے۔

سران (صحابۂ رسول) کے علاوہ کچھ اور لو گوں میں بھی (وہ اس رسول کو بھیجے گا) جو ابھی ان (صحابہ) میں شامل نہیں ہوئے اور وہ سب پر غالب ہے، بڑ ی حکمت والا ہے۔

ذَٰلِكَ فَضُلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنُ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضُلِ الْعَظِيمِ (٤)

قُلْ يَا أَيُّهَا النِّرِينَ هَادُوا إِنُ زَعَمْتُمْ أَنِّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنُ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنِّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَارِقِينَ (٦)

وَلا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَنَّا مِمَا قَلِّمَتُ أَيُدِيهِمُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (٧)

سمریر الله کا فضل ہے وہ اسے بیر فضل) دیتا ہے جو (اسے لینا) چاہتا ہے۔اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۵۔ان لوگوں کی حالت جن پر تورات (کے احکام کی بجا آوری) کا بوجھ ڈالا گیا تھا پھر اُنہوں نے اس (کے بارِ تعییل) کو نہ اٹھا یا گدھے کی حالت جیسی ہے جو کتابیں اٹھاتا تو ہے (گر انہیں سمجھتا نہیں اور نہ ان سے فائدہ بی اُٹھا سکتا ہے)۔جو لوگ اللہ کے احکام کو جھٹلاتے ہیں ان کی حالت کیا ہی بری احکام کو جھٹلاتے ہیں ان کی حالت کیا ہی بری ہے۔اللہ ظالم لوگوں کو (کامیابی کا) راستہ نہیں دکھایا کرتا۔

۲ کہہ دیجئے: اے لوگو جو یہودی ہوئے ہو! اگرتم دعویٰ کرتے ہو کہ دوسرے تمام لوگوں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ کے چہیتے ہو تواگر تم (اپنے اس دعوے میں) راستباز ہو تو (محمہ رسول اللہ سے مباہلہ کرکے) موت کی تمناکرو۔

ک۔ اُنہوں نے جو آگے بھیجا ہے (۔ان کے بُرے اعمال)اس کی وجہ سے وہ کبھی اس کی تمنا نہیں کریں گے۔اللّٰہ ظالموں سے پوری طرح آگاہ ہے۔

قُلُ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّ ونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمُ ۖ ثُمِّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّشُكُمُ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّشُكُمُ عِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (٨)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ

لِلصِّلاقِ مِنْ يَوْمِ الجُّهُمْعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَهُوا الْبَيْعَ ذَٰلِكُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَهُوا الْبَيْعَ ذَٰلِكُمْ خَيْرُ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (٩) خَيْرُ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (٩) فَإِذَا تُضِيتِ الصِّلاةُ فَانْتَشِرُوا فِي فَإِذَا تُضِيتِ الصِّلاةُ فَانْتَشِرُوا فِي اللَّهِ اللَّهُ وَالْبَعْوُا مِنْ فَضَلِ اللَّهِ وَاذْكُمُ وَاللَّهُ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ وَاذْكُمُ وَاللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ (٩)

وَإِذَا مَأَوَا تِجَاءَةً أَوْ لَهُوا انْفَضُّوا إِلَيْهَاوَتَرَكُوكَ قَائِمًا ثَّىٰ لَمَاعِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهُو وَمِنَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهُو وَمِنَ التِّجَاءَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرِّازِقِينَ ((11)

9۔ اے لو گوجو ایمان لائے ہو! جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تواللہ کے ذکر (۔ نماز جمعہ) کی طرف لیکو اور ہر طرح کا کاروبار چپوڑ دو۔اگرتم سمجھو توبیہ تمہارے لئے بہتر ہے۔

• ا۔اور جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤاور اللہ کا فضل تلاش کرو (اور کاروبار میں لگ جاؤ)اور کثرت سے اللہ کی یاد کرتے رہو تا کہ تم بامراد ہو جاؤ۔

اا۔جب (بعض نادان) تجارت یا کھیل تماشہ (کی کوئی چیز) دیکھتے ہیں تواس کی طرف لیک جاتے ہیں اور تمہیں کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔ کہہ دیجئے:جو ثوابِ (عبادت) اللہ کے ہاں ہے وہ کھیل تماشا اور کاروبار تجارت سے بہتر ہے اور سب رزق دینے والوں میں سے اللہ بہتر (رزق دینے والا ہے)۔

(63) سُوْرَةُ الْمُنْفِقُونَ مَكَ نِيَّةً

> إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشُهَنُ إِنِّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعُلَمُ إِنِّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشُهَنُ إِنِّ الْمُنَافِقِينَ وَاللَّهُ يَشُهَنُ إِنِّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ ﴿١﴾

اتِّغَنُوا أَيُمَاكُمُ جُنِّةً فَصَنُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنِّهُمُ سَاءَمَا كَانُوايَعُمَلُونَ ﴿٢﴾

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ آمَنُوا ثُمِّ كَفَرُوا فَطْبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمُ فَهُمُ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٣﴾

ا۔جب منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ در حقیقت اللہ کے رسول ہیں۔اللہ جانتا ہے کہ تم یقیناً اس کے رسول ہو، مگر (ساتھ ہی) اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔

۲۔ اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنار کھا ہے۔ وہ اللّٰہ کے راستے سے (لوگوں کو)روکتے ہیں۔ان کے اعمال بہت ہی بڑے ہیں۔

ساریہ کام ان سے اس لئے سرزد ہوتاہے کہ وہ (پہلے تو)ایمان لائے پھر انہوں نے کفر اختیار کر لیا جس کے نتیج میں ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی اور (اب)وہ سیجھتے ہی نہیں۔

ا جب تم انہیں دیکھتے ہو تو تمہیں ان کا ڈیل ڈول اچھا لگتا ہے اور اگروہ بات کریں تو تم ان کی بات سنتے ہو، گویا وہ لکڑیوں کے کندے ہیں جنہیں لباس پہنایا گیا ہے۔ وہ ہر آواز کے متعلق خیال کرتے ہیں کہ وہ ان کے خلاف (بلند ہوئی) ہے۔ وہ دشمن ہیں اس لئے ان سے مختاط رہو۔اللہ انہیں بلاک کرے۔ وہ کدھر بہکا کر لے جائے جا رہے ہیں۔

۵۔جب انہیں کہا جاتا ہے: آؤ! اللہ کا رسول تمہارے لئے استغفار کرے تو (انکار و تکبر سے) وہ اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور تم دیکھو گے وہ دوسروں کو بھی روکتے ہیں اور تکبر کرنے والے ہوتے ہیں۔

۲۔ تمہاراان کیلئے استغفار کرنا یا استغفار نہ کرنا ان کیلئے برابر ہے اللہ ان کی حفاظت نہیں کرے گا۔ عہد شکن لوگوں کو اللہ (کامیابی کا)راستہ نہیں دکھایا کرتا۔

وَإِذَا مَأْيُتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسُمَعُ لِقَوْلِمِمْ كَأَهَّكُمْ خُشُبُ مُسَنِّكَةٌ يَحُسَبُونَ كُلِّ صَيْحَةٍ مُسَنِّكَةٌ يَحُسَبُونَ كُلِّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ اللَّهُ أَذْيَى فَاحُذَنَهُهُمْ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَذْيَى

وَإِذَا قِيلَ لَاَمُ تَعَالُوا يَسْتَغُفِرُ لَكُمُ مَسُولُ اللَّهِ لُوَّوُا مُؤُوسَهُمُ وَمَأْيُتَهُمُ يَصُدُّونَ مُؤُوسَهُمُ وَمَأْيُتَهُمُ يَصُدُّونَ وَهُمُ هُمُتَكُبِرُونَ (٥)

سَوَاءٌ عَلَيْهِمُ أَسْتَغُفَرُتَ لَهُمُ أَمْ لَمُ تَسْتَغُفِرُ لَهُمُ لَنْ يَغُفِرَ

اللَّهُ لَمُنُمُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهُدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (٦)

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَدُّى يَنْفَضُّوا ۗ وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السِّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنِّ الْمُنَافِقِينَ لايَفُقَهُونَ (٧)

يَقُولُونَ لَئِنُ مَجَعُنَا إِلَى الْمَوِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلُ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنِّ الْمُنَافِقِينَ لايَعُلَمُونَ﴿٨﴾ عَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمُ أَمْوَالُكُمُ وَلَا أَوْلَادُكُمُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلُ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْحَاسِرُونَ (٩ ﴾

۷۔ یمی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں:جو لوگ رسول کے پاس رہتے ہیں ان پر خرچ نہ کروتا کہ وہ (تنگ آکر) تنزبتر ہو جائیں۔حالائکہ آسانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں،لیکن منافق (پیہ بات) سمجھتے نہیں۔

۸۔وہ کہتے ہیں:اگر ہم مدینہ لوٹ کر گئے تو(وہاں کا)سب سے معزز شخص سب سے ذلیل شخص کو وہاں سے نکال دے گا: حالا نکہ ہر طرح کی عزت الله بی کو حاصل ہے، اور اس کے رسول کو اور مومنوں کو،لیکن منافق پیربات نہیں جانتے۔

9۔اے لو گو جوا بمان لائے ہو! تمہارے اموال اور تمہاری اولاد تتمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دے۔جولوگ یہ (غفلت) کریں گے۔وہی زیال کار ہوں گے۔ • ا۔ ہمارے دئے سے خرچ کرو،اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے اور وہ کہے: میرے رب! آپ نے مجھے ایک قریب وقت تک (تھوڑی سی) مہلت کیوں نہ دی تا کہ میں صدقہ کرتا اور مناسب اعمال بجالانے والوں میں سے ہوتا۔

اا۔جب کسی شخص کا مقررہ وقت آجاتا ہے تواللہ اسے مہلت نہیں دیا کرتا۔اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح باخبرہے۔ وَأَنْفِقُوا مِنُ مَا رَدَقُنَا كُمُ مِنَ قَبُلِ أَنْ يَأْتِي أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلا أَخَّرُتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصِّدِّقَ وَأَكُنُ مِنَ الصَّالِحِينَ (١٠)

وَلَنَ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفُسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بَمَا تَعۡمَلُونَ ﴿١١﴾

(64) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَكَانِيَّةً

بینی مِللَّهِ اَلدَّهُ مُزِ اَلدَّهِ مِن اللَّهِ الدَّهُ مُزِ الدَّهِ مِن اللهِ المِلْمُلِي اللهِ اله

يُسَبِّحُ لِلِّهِ مَا فِي السِّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَنْ ضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُمَٰلُ الْمُعَلِّ الْمُمَلُّ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿ (١ ﴾

هُوَ النَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢)

خَلَقَ السِّمَاوَاتِ وَالْأَنْ صَ بِالْحَقِّ وَصَوِّىَ كُمْ فَأَخْسَنَ صُوَىَ كُمْ وَ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ (٣)

ا۔ آسانوں اور زمین کی موجودات اللہ ہی کی

پاکیزگی بیان کر رہی ہے۔ حکومت بھی اسی

(خدائے عظیم)کی ہے اور وہی ہر طرح کی تعریف

کا مستحق بھی ہے، اور وہ ہر چاہی ہوئی بات (کے
کرنے پر) پوری طرح قادرہے۔

۲۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے، سوتم میں سے کوئی کافر (بن جاتا) ہے اور تمہیں میں سے کوئی مومن (بن جاتا) ہے۔ اللہ تمہارے اعمال پر پوری طرح نظر رکھنے والا ہے۔

سالس نے آسان اور زمین کو حق و حکمت کے ساتھ پیدا کیاہے، تہمیں صورت بخش ہے اور تمہاری صور تیں اچھی بنائی ہیں اور اسی کی طرف پہنچنے کی جگہ ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَنْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرِّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصَّدُومِ (٤)

أَلَهُ يَأْتِكُمُ نَبَأُ النِّدِينَ كَفَرُوامِنُ قَبُلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمُرِهِمُ وَلَهُمُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ((٥)

ذَٰلِكَ بِأَنِّهُ كَانَتُ تَأْتِيهِمُ مُسُلُهُمُ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهُدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلِّوا ۚ وَاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيُّ حَمِيدٌ (٦)

زَعَمَ النَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنَ يُبَعَثُوا وَ اللَّهِ عَمْ اللَّهِ عَثْنَ ثُمَّ لَتُنَبُّونَ وَ اللَّهِ عَمْ اللَّهُ مَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللّهِ يَسِيرٌ (٧)

م وہ آسانوں اور زمین کی موجودات کو جانتاہے اور (ان اعمال سے بھی آگاہ ہے) جنہیں تم چھپاتے اور جنہیں ظاہر کرتے ہواور اللہ تو سینے کی باتوں سے بھی پوری طرح آگاہ ہے۔

۵۔ جن لو گوں نے (تم سے) پہلے کفر کاار تکاب کیا تھا کیا تمہیں ان کی خبر نہیں پہنچی ۔ اُنہوں نے اعمال کی سزا 'مُھگتی اور ان کیلئے در د ناک عذاب تھا۔

۲- یہ اس لئے ہوا کہ ان کے رسول ان کے پاس دلائل لے کر آئے تھے تو انہوں نے کہا تھا: کیا انسان ہمیں راہ دکھائیں گے۔غرض انہوں نے کفر کا ارتکاب کیا اور سرتانی کی، تب اللہ نے بھی ان سے استغنا برتا۔ اللہ بے نیاز ہے، بے انتہا تعریف کا مستحق ہے۔

2۔ جن لو گوں نے کفر کا ار تکاب کیا ہے وہ گمان
کرتے ہیں کہ انہیں (دوبارہ زندہ کرکے) ہر گز
نہیں اُٹھا یا جائے گا، یہ بات غلط ہے بلکہ میرے
رب کی قسم تم ضرور اُٹھائے جاؤ گے ، پھر تمہیں
تمہارے اعمال کی بھی ضرور اطلاع دی جائے گ

فَآمِنُوا بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّونِ اللّهِ وَالنُّونِ اللّهِ مِمَا تَعْمَلُونَ اللّهُ مِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (٨)

يَوْمَ يَجُمَعُكُمُ لِيَوْمِ الجُمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمَ يَجُمَعُكُمُ لِيَوْمِ الجُمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمَ التَّعَابُنِ وَمَنَ يُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَيَعْمَلُ صَالِحًا يُكَفِّرُ عَنْهُ سَيِّمَاتِهِ وَيُعْمَلُ صَالِحًا يُكَفِّرُ عَنْهُ سَيِّمَاتِهِ وَيُعْمَلُ صَالِحًا يُكَفِّرُ عَنْهُ سَيِّمَاتِهِ وَيُعْمَلُ حَلَّهُ جَنَّاتٍ تَجُرِي مِنْ تَحُتِهَا وَيُعْمَلُ حَلَّهُ جَنَّاتٍ تَجُرِي مِنْ تَحُتِهَا الْأَثْهَامُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا أَذَٰلِكَ الْكَوْرُ الْعُظِيمُ (٩)

وَالِّذِينَ كَفَرُوا وَكَنَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولِينَ كَفَرُوا وَكَنَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولِينَ أُولِينَ خَالِدِينَ فَالِيدِينَ فِيهَا وَيَئِمُ النَّامِ فِيهَا وَيَهَا فَيهَا وَيَهَا فَيهَا وَيَعْمَلُوا (١٠) وَإِنْ عَلَيْهِا فِيهَا أُولِينَا الْمَصِيرُ (١٠) وَإِنْ عَلَيْهِا

مَا أَصَابَ مِنُ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذُنِ اللَّهِ وَمَنُ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ يَهُلِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١﴾

۸۔ سواللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس
 نُورپر جو ہم نے اتارا ہے۔ یاد رکھو اللہ تمہارے
 اعمال سے خوب با خبر ہے۔

۹۔(اس وقت کا تصور کرو) جب وہ تمہیں جمع ہونے کے دن کیلئے اکھٹا کرے گا۔ یہ نقصان کے ظاہر ہونے کا دن ہے۔ جو لوگ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس کے مناسب کام کرتے ہیں اللہ بھی ان کی بُر ائیاں دور کر دیتا ہے اور انہیں ایسے باغات میں پہنچا دیتا ہے جن کے ینچے سے (انہیں ایسے شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہتی ہیں۔ وہ اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ پڑنے والے ہوں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ کا۔جو لوگ انکار کرتے اور ہمارے احکام کی کندیب کرتے ہیں وہی آگ میں جانے والے ہوں گے اور ہمارے احکام کی بیں۔وہ اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے اور یہ بیں۔وہ اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے اور یہ بیں۔وہ اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے اور یہ بیں۔وہ اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے اور یہ

اا۔اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی مصیبت نہیں آیا کرتی،اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ (خدائے برتر) اس کے دل کی راہبری کرتاہے۔اللہ ہر چیز سے پوری طرح آگاہہے۔

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرِّسُولَ فَإِنَّمَا عَلَىٰ مَسُولِنَا فَإِنِّمَا عَلَىٰ مَسُولِنَا الْبَلاغُ الْمُبِينُ ﴿٢٢﴾

اللَّهُ لاَ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكِّل الْمُؤْمِنُونَ ﴿٢٣﴾

إِنِّمَا أَمُوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجُرٌ عَظِيمٌ ((١٥)

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمُ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا حَيْرًا

۱۲۔اللہ کی اطاعت کرواور اس رسول کی اطاعت کرواور اس رسول کی اطاعت کرواور اگر پہلو تہی کروگے تو (تنہیں معلوم رہے کہ) ہمارے رسول پر صرف کھول کر پہنچا دینا ہی فرض ہے۔

۱۳۔اللہ وہ ہے کہ اس کے سواکوئی معبود نہیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو توکل کرنا چاہئے۔

۱۹-اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے ازوائ اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہوتے ہیں اس لئے ان سے احتیاط کرتے رہو۔ اور اگر تم معاف کرو، در گزر کرو اور (ان کی) حفاظت کرو تو (یہ تمہار افرض ہے) اور (یاد رکھو) اللہ بھی بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

10۔ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد تمہارے چھیے ہوئے اوصاف ظاہر کرنے کا ذریعہ ہیں ۔اللہ تو وہ (ذات برتر) ہے جس کے ہاں بڑا اجر ہے۔

11۔ سوجہاں تک ہو سکے اللہ کا تقویٰ کرو (اُس کی بات) قبول کرواور (اس کی راہ میں) خرچ کرتے

رہو۔(ید)تمہارے گئے بہتر ہے۔جو لوگ اینے

نفس کے بخل و حرص سے بچائے گئے تو وہی با مراد ہیں۔

21۔ اگرتم اللہ کے لئے (اپنے اموال وحسنات میں سے) اچھا مال و حسنات کاٹ کردو تو وہ اُسے تمہارے لئے بڑھائے گااور تمہاری حفاظت کرے گا۔ اللہ بہت قدر دان (اور) بُر د بارہے۔

۱۸ ـ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا،سب پر غالب (اور) بڑی حکمت والاہے۔ لِأَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُونَ شُحِّ نَفُسِهِ فَأُولَٰئِكَهُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦)

إِنْ تُقُرِضُوا اللَّهَ قَرُضًا حَسَنًا يُضَاعِفُهُ لَكُمْ وَيَغْفِرُ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُومٌ حَلِيمٌ ((١٧)

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَرِيرُ الْعَكِيمُ (١٨) الْعَزِيرُ الْحَكِيمُ (١٨)

65) شِيُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَانِيَّةً

بِيئه حِلَاللَّهِ الرَّحْمَرِ اَللَّهِ الرَّحْمِدِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللهِ اللهُ اللهِ المِلْمُلْ

ا۔اے نبی! (مومنوں کو بتادوکہ) جب تم عور توں

کو طلاق دو تو انہیں ایسے وقت میں طلاق دو کہ
عدت کا حماب ہو سے اور (طلاق کے بعد) عدت

مہارار جو اور (جن گھروں میں وہرہی ہوں
تہہارار ہے اور (جن گھروں میں وہرہرہی ہوں
ایام عدت میں انہیں) ان گھروں سے نہ نکالو۔اس
صورت کے سو اکہ وہ کھلی بے حیائی کا ارتکاب
کریں۔اور نہ وہ خود نکلیں۔ یہ اللہ کی (قائم کی
موث) حدود ہیں اور جو شخص اللہ کی (قائم کردہ)
عدود سے تجاوز کرتا ہے تو وہ خود اپنے پر ظلم کرتا
ہوئی) عدود ہے تو اللہ کی (قائم کردہ)
عدود سے تجاوز کرتا ہے تو دہ خود اپنے پر ظلم کرتا
ہے۔ (اے طلاق دینے والے!) تم نہیں جانتے کہ
یہ ہو سکتاہے کہ اللہ اس (طلاق) کے بعد (ملاپ

يَا أَيِّهَا النِّبِيِّ إِذَا طَلِّقُتُمُ الدِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ لِعِنَّ قِنِّ وَأَحْصُوا فَطَلِقُوهُنَّ لِعِنَّ قِنَ وَأَحْصُوا الْعِنَّ قَلَّ وَاتَّقُوا اللَّهَ مَبَّكُمُ لَا تُغُرِجُوهُنَّ وَاتَّقُوا اللَّهَ مَبَّكُمُ لَا تُغُرِجُوهُنَّ مِن بُيُوهِنَّ وَلاَيَغُرُجُنَ الْكَافِر فَهِنَّ وَلاَيَغُرُجُنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ وَمَن يَتَعَنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ وَمَن يَتَعَنَّ وَلِللَّهِ وَمَن يَتَعَنَّ وَلِللَّهِ وَمَن يَتَعَنَّ لَا يَتَعَنَّ كُودُ اللَّهِ فَقَدُ ظَلَمَ نَفُسَهُ لَا عَدُري يَعْدَل اللَّهِ فَقَدُ ظَلَمَ نَفُسَهُ لَا تَدُرِي لَعَلَ اللَّه يُغْدِيثُ بَعْدَ ذُلِكَ تَدُري يَعْدَل اللَّه يُغْدِيثُ بَعْدَ ذُلِكَ اللَّه أَمْرًا (١٩)

فَإِذَا بَلَغُنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمُسِكُوهُنَّ وَعَعُرُوثٍ مِمَعُرُوثٍ أَوْ فَامِقُوهُنَّ بِمَعُرُوثٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيُ عَدَلٍ مِنْكُمُ وأَشْهِدُوا ذَوَيُ عَدَلٍ مِنْكُمُ وأَقِيمُوا الشِّهَادَةَ لِلَّهِ ذَلِكُمُ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّخِرِ وَمَنْ يَتِّقِ اللَّهَ وَالْيَوْمِ اللَّخِرِ وَمَنْ يَتِّقِ اللَّهَ يَعْمَلُ لَهُ عَنْرَجًا (٢)

وَيَرُرُقُهُ مِنَ حَيْثُ لَا يَخْتَسِبُ
وَمَنُ يَتُوكِّلُ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسُبُهُ

إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدُ جَعَلَ اللَّهُ
لِكُلِّ شَيْءٍ قَدُ مَا (٣)

وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمُحِيضِ مِنَ نِسَائِكُمْ إِنِ الْاَتَبُتُمُ فَعِلَّ هُُنَّ ثَلَاثَةُ أَشُهُرٍ وَاللَّائِي لَمُ يَحِضُنَ ثَلَاثَةُ أَشُهُرٍ وَاللَّائِي لَمُ يَحِضُنَ وَأُولاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنِّ أَنُ يَضَعْنَ حَمْلَهُنِّ وَمَنْ يَتِّقِ اللَّهَ يَضَعْنَ حَمْلَهُنِّ وَمَنْ يَتِّقِ اللَّهَ

۲۔ پھر جب وہ اپنے مقررہ وقت (۔اختام عدت) کو پہنچنے لگیں تو انہیں پھر پہندیدہ طریق سے روک رکھو یا پہندیدہ طریق سے انہیں جدا کرو۔ دو عادل گواہ کر لو۔اور اللہ کیلئے گواہی درست اداکرو۔جو شخص اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے یہ نصیحت کی جاتی ہے جو شخص اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے وہ (خدائے قادر) اس کیلئے (مشکلات سے) نکلنے کاراستہ پیدا کردے گا۔

سراور اسے وہ جہال سے اُسے گمان بھی نہ ہوگا وہاں سے رزق دے گااور جو شخص اللہ پر تو کل کرتا ہے اور وہ (خدائے عظیم) اس (کی مشکلات کے حل کرنے) کے لئے کافی ہے۔اللہ اپناامر پورا کر لیتا ہے۔اللہ اپناامر پورا کر لیتا ہے۔اللہ اپناامر مقرر کھاہے۔

ہے۔ تہہاری عور توں میں سے جو حیض کے آنے سے
نائمید ہو چکی ہیں اور (ان کی عدت کے
متعلق) تمہیں شبہ ہو تو ان کی عدت (کا
عرصہ) تین ماہ ہے اور (یہی عرصۂ عدت) ان کا
بھی ہے جنہیں حیض نہیں آتا۔ حاملہ عور توں کی
عدت وضع حمل تک ہے جو اللہ کا تقویٰ کرے
گا۔وہ اُس کاکام آسان کر دے گا۔

ذَٰلِكَ أَمُرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمُ وَمَنْ يَتِّوِ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمُ وَمَنْ يَتِّوِ اللَّهَ يُكَفِّرُ عَنْهُ سَيِّمَاتِهِ وَيُعْظِمُ لَهُ أَجْرًا (٥٠)

أَسُكِنُوهُنِّ مِن حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنَ وُجُلِكُمْ وَلا تُضَامِّوهُنِّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنِّ وَإِن كُنِّ أُولاتِ حَمْلٍ عَلَيْهِنِّ وَإِن كُنِّ أُولاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنِّ حَتِّى يَضَعُن خَمْلَهُنِّ فَإِن أَمْضَعُن لَكُمْ فَاتُوهُنِّ أَجُورَهُنِ وَإِنْ تَعَاسَرُتُمُ بَيْنَكُمْ مِمَعُرُوتٍ وَإِنْ تَعَاسَرُتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَكُ أُخْرَىٰ (٦)

لِيُنْفِقُ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ وَمَنَ قُومَنَ قُومَ فَلْيُنْفِقُ مِمِّا آتَاهُ قُومَ عَلَيْهِ مِزْقُهُ فَلْيُنْفِقُ مِمِّا آتَاهُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا صَيجُعَلُ اللَّهُ بَعُدَ اللَّهُ بَعُدَ عُسُرٍ يُسُرًا ((٧)

۵۔ یہ اللہ کا حکم ہے جواس نے تمہاری طرف نازل کیاہے اور جواللہ کا تقویٰ کرے گاوہ اُس کی بُرائیاں اُس سے دور کر دے گااور اسے بہت بڑا اجر دے گا۔

۲۔ جہاں تم رہتے ہو ان (مطلقہ) عور توں کو بھی (اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھواور انہیں تنگی بہنچا کر گھر سے نکال دینے کیلئے) دکھ نہ دو۔ اگر وہ عاملہ ہوں تو وضع حمل تک ان کے اخراجات بر داشت کرو، اور (بچہ جننے کے بعد) اگر وہ تمہاری خاطر (بیچ کو) دودھ پلائیں توانہیں ان کے (دودھ پلائیں توانہیں ان کے (دودھ پلائی کی اُجرت دو اور (اس کے تعین کیلئے) ایک دوسرے سے مناسب رنگ میں مشورہ ایک دوسرے سے مناسب رنگ میں مشورہ کر لو، اور اگر تم باہم کش مکش میں رہو تو اس کے (بپ

2۔ چاہئے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق (اس پر) خرچ کرے اور جس کا گذارہ تنگ ہے تو اللہ کے دئے سے اسے خرچ کرنا چاہئے۔اللہ کسی شخص پر اتنا ہی ہوجھ ڈالتا ہے جتنا اس نے اسے دے رکھا ہے۔اللہ تنگی کے بعد آسانی پیدا کر دے گ

وَكَأُيِّنُ مِنُ قَرُيَةٍ عَتَتُ عَنُ أَمُرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبُنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبُنَاهَا عَذَابًا نُكُرًا شَدِيدًا وَعَذَّبُنَاهَا عَذَابًا نُكُرًا (٨)

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمُرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسُرًا (٩)

أَعَدِّ اللَّهُ لَمُّمُ عَذَابًا شَدِيدًا لَّ فَا اللَّهُ فَاللَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا لَّ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا فَي أَنْزَلَ اللَّهُ النِّذِينَ آمَنُوا فَي أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا (١٠)

۸۔ کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب کے حکم اور اس کے رسولوں (کے ماننے)سے سرتا بی کی تو ہم نے سخت سے اس کا حساب لیااور انہیں سخت سزادی۔

9۔اور اُنہوں نے اپنے کئے کی سزا بُھگتی اور ان کے کام کاانجام نقصان ہی(کی صورت میں) نکلا۔

• ا۔ اللہ نے ان کیلئے سخت عذاب تیار کیا ہے۔ اے اعلیٰ درجے کی عقل والوجو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ کرو۔ اللہ نے تمہاری طرف تمہیں عظمت دینے کا سامان نازل کیا ہے۔

اا۔ (یہ عظیم الثان رسول) جو تہہیں اللہ کی واضح آیات سناتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جولوگ ایمان لاتے ہیں اور عمل صالح کرتے ہیں انہیں اندھیروں سے نکال کرروشنی میں لے آتا ہے اور جو بھی اللہ پر ایمان لاتا اور عمل صالح کرتا ہے اسے وہ (خدائے برتر) جنتوں میں لے جاتا ہے جن کے نیچے برتر) جنتوں میں لے جاتا ہے جن کے نیچے سے (انہیں شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہتی ہیں۔وہ اس میں رہ پڑنے والا ہوگا۔اور اللہ اسے بڑا اچھا رزق دے گا۔

۱۲۔اللہ وہ (ذات عظیم)ہے۔جس نے سات آسان پیدا کئے اور انہیں کے (عدد کے) مطابق زمینیں (بنائیں)۔ان(آسانوں اور زمینوں)کے در میان اس کا حکم نازل ہو تار ہتاہے تا کہ تم جان لو کہ اللہ ہر جاہی ہوئی بات (کے کرنے پر) پوری طرح قادر ہے اور یہ کہ اللہ ہر چیز کا (اپنے)علم ع <u>5</u> سے احاطہ کئے ہوئے ہے۔

اللُّـهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَمْضِ مِثْلَهُنِّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنِّ لِتَعْلَمُوا أَنِّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنِّ اللَّهَ قَدُ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا (﴿١٢)

(66) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَكَانِيَّةٌ

بینی مِللَّهِ الرَّحْمُولَالَیَّحِد مِر الله کانام لے کرجوبے حدر حمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے (میں سدُورَةُ التَّحریمِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

يَا أَيِّهَا النِّمِيِّ لِمَ ثُحَرِّمُ مَا أَحَلِّ اللَّهُ النِّمِيِّ لِمَ ثُحَرِّمُ مَا أَحَلِّ اللَّهُ لَكُ تَبُتَغِي مَرُضَاتَ أَزُواجِكَ وَاللَّهُ غَفُومٌ مَجِيمٌ أَزُواجِكَ وَاللَّهُ غَفُومٌ مَجِيمٌ (1)

قَدُ فَرَضَ اللّهُ لكُمْ تَحِلّةً أَيُمَانِكُمْ وَاللّهُ مَوْلاكُمْ وَهُوَ اللّهُ مَوْلاكُمْ وَهُوَ اللّهُ مَوْلاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ (﴿٢﴾

وَإِذْ أَسَرِّ النَّبِيِّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزُواجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتُ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرِّنَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبِّأَهَا بِهِ قَالَتُ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبِّأَهَا بِهِ قَالَتُ مَنْ أَنْبَأَكُ هُذَا قَالَ نَبِّأَ فِي الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ (٣)

ا۔اے نبی ! جو چیز اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہے تم اسے کیوں ترک کرتے ہو۔ تم اپنی بیویوں کی کرتے ہو۔ تم اپنی بیویوں کیلئے (اللہ کی) رضا چاہتے ہو۔اللہ حفاظت کرنے والا ہے۔

۲۔ اللہ نے تم پر الیم قسموں کا کھولنا فرض کیا ہے (جن سے فتنہ پیدا ہوتا ہے) اللہ تمہار اکار ساز ہے اور وہی کامل علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔

سر جب اس نبی نے اپنی بیویوں میں سے کسی ایک سے بوشیرگی میں کوئی بات کبی، پھر جب اس (بیوی) نے وہ بات کسی کو بتا دی اور اللہ نے اس (نبی) کو اس سے آگاہ کر دیا (کہ اس بیوی نے وہ بات آگے بیان کر دی ہے تواس نبی) نے اس بات کی کھے حصہ (اس بیوی کو) جنا دیا اور پچھ حصے (کے اظہار) سے اعراض کیا اور جب اس (بیوی) کو اظہار) سے اعراض کیا اور جب اس (بیوی) کو

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللّهِ فَقَدُ صَغَتُ قُدُرُ بَعُمَا وَإِنْ تَطَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنّ قُلُوبُكُما وَإِنْ تَطَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنّ اللّهَ هُو مَوْلاهُ وَجِيْرِيلُ وَصَالِحُ اللّهُ وَمِيْرِيلُ وَصَالِحُ المُؤْمِنِينَ وَالْمَلائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ المُؤْمِنِينَ وَالْمَلائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ﴿ ٤ ﴾

عَسَىٰ رَبِّهُ إِنْ طَلِّقَكُنِّ أَنْ يُبُرِلَهُ أَنْ يُبُرِلَهُ أَنْ يُبُرِلَهُ أَنْ يُبُرِلَهُ أَزُوا جَا خَيْرًا مِنْكُنِّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ تَائِبَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ تَيِّبَاتٍ عَابِدَاتٍ تَيِّبَاتٍ مَائِحَاتٍ تَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا (٥)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنَفُسَكُمُ وَأَهۡلِيكُمۡ نَاءًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَاءَةُ عَلَيۡهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ

اس (امر واقعہ) کی خبر دی تواس نے کہا: آپ کو یہ اطلاع کس نے دی۔ (نبی نے) کہا: مجھے کامل علم والے اور خوب باخبر (خدائے برتر) نے بتایا ہے۔ کامل بویو!) اگر تم اللہ کی طرف توجہ کرو ،اور تمہارے دل تو پہلے ہی (اللہ کی طرف) ماکل ہیں ، تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے ، اور اگر تم دونوں ایک دوسرے کی پشت پناہی کرو تو اللہ اس (نبی) کاکار ساز ہے اور جبریل اور صالح مومن اور اس کے بعد ملا نکہ بھی اس کے مدد گار

۵۔ اگروہ تہمیں طلاق دے دے تواس کارب ابھی اسے تمہارے بدلے تم سے بہتر ہویاں دے دے مسلمہ، مومنہ، دعاؤں میں لگی رہنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت گذار، روزے رکھنے والیاں بیوہ اور کنواریاں۔

۲۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پھر ہیں۔ اس پر سخت (اور) طاقتور ملا تکہ مقرر ہیں۔ اللہ انہیں جو حکم دے وہ اس کی نافر مانی نہیں کرتے ہیں۔

ے۔اے لو گول، جنہوں نے کفر کا ار تکاب کیا تھاآج معذر تیں نہ کرو، تمہیں تمہارے اعمال کے مطابق سزاملے گی۔

۸۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو!اللہ کی طرف خالص رجوع کرو۔قریب ہے کہ تمہارارب تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے سے (انہیں شاداب رکھنے کے لئے) نہریں بہتی ہیں۔اس دن اللہ اس نبی کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ان کا نور ان کر ائیں طرف تیزی سے آگے کے آگے اور ان کی دائیں طرف تیزی سے آگے بڑھ رہا ہو گاوہ (دعائیں کرتے جاتے ہوں گے بڑھ رہا ہو گاوہ (دعائیں کرتے جاتے ہوں گے کامل کر دے اور ہاری حفاظت فرما آپ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے پر) پوری طرح قادر ہیں۔ ہوئی بات (کے کرنے پر) پوری طرح قادر ہیں۔ ہوئی بات (کے کرنے پر) پوری طرح قادر ہیں۔ ہوئی بات (کے کرنے پر) پوری طرح قادر ہیں۔ ہوئی بات (کے کرنے پر) پوری طرح قادر ہیں۔ ہوئی بات (کے کرنے پر) پوری طرح قادر ہیں۔

9۔اے نبی !کافروں اور منافقوں سے جہاد کرواور ان کے مقابلے میں سخت رہو۔ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ پہنچنے کی بہت بری جگہ ہے۔ شِدَادٌ لَا يَعُصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمُ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٦﴾

يَا أَيِّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِيُّوا الْيَوْمَ الْجِّنَا ثَجُنْرَوْنَ مَا كُنْتُمُ تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾

يَاأَيُّهَا النِّرِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ
تَوْبَةً نَصُوعًا عَسَىٰ مَبُّكُمۡ أَنُ
يُكَفِّرَ عَنْكُمۡ سَيِّمَاتِكُمۡ
وَيُكُوخِلَكُمۡ جَنَّاتٍ تَجُرِي مِنُ
وَيُكُوخِلَكُمۡ جَنَّاتٍ تَجُرِي مِنُ
تَحْقِهَا الْأَثْمَا مُ يَوْمَ لَا يُخُرِي اللَّهُ
النِّبِيِّ وَالنِّرِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُومُهُمُ
يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيُرِيهِمُ وَبِأَيْمَاهِمُ
يَشْعَىٰ بَيْنَ أَيُرِيهِمُ وَبِأَيْمَاهِمُ
يَشْعَىٰ بَيْنَ أَيْرِيهِمُ وَبِأَيْمَاهِمُ
وَاغُفِرُ لِنَا أَيْمِمُ لِنَا نُومَنَا
وَاغُفِرُ لِنَا إِنِّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
وَاغُفِرُ لِنَا اللَّهِ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
وَاغُفِرُ لِنَا اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

يَا أَيُّهَا النَّبِيِّ جَاهِدِ الْكُفَّانَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظُ عَلَيْهِمْ

وَمَأُواهُمُ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (٩)

ضَرَب اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْمَرَأَتَ نُوحٍ وَالْمَرَأَتَ لُوطٍ كَانَتَا تَخْتَ عَبُدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلًا النَّامَ مَعَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلًا النَّامَ مَعَ اللَّهِ عِلِين ﴿ ١٠)

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا الْمَرَأَتَ فِرُعَوْنَ إِذْقَالَتُ رَبِّ الْمِنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجُنِّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ((۱۱))

وَمَرُيَمَ ابُنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَخْصَنَتُ فَرُجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنُ مُوحِنَا وَصَلِّقَتُ بِكَلِمَاتِ مَرِّهَا وَكُثْبِهِ وَكَانَتُ مِنَ الْقَانِتِينَ ﴿ ١٢﴾

• ا۔ اللہ نے ان لوگوں کی مثال جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا نوح کی ہیوی اور لوط کی ہیوی سے دی ہے وہ دونوں ہمارے بندوں میں سے مناسب اعمال بجا لانے والے دوبندوں کے نکاح میں تھیں، پر انہوں نے ان کی خیانت کی اور (اس کے باوجود کہ وہ ان کی بیویاں تھیں) وہ اللہ کے مقابلے میں ان کے پچھ بھی کام نہ آئے اور (انہیں) کہا گیا: آگ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی داخل ہو جاؤ۔ اا۔ اور اللہ نے ان کی مثال جو ایمان لائے فرعون کی بیوی سے دی ہے ۔ جب اس نے کہا: میرے کی بیوی سے دی ہے ۔ جب اس نے کہا: میرے

رب!میرے لئے اپنے پاس جنت میں گھر بنائیں

اور مجھے فرعون اور اس کے (بُرے) اعمال سے

نجات دیں اور مجھے ان ظالم لو گوں سے بحالیں۔

11۔ اور مریم عمران کی بیٹی کی جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی توہم نے اپنی روح اُس میں چھو تکی اور اُس میں تھو تکی اور اُس کی کتابوں کی اصدیق کی اور اُسکی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرما ہر داروں میں سے تھی۔